بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مریم قریشی نے یہ افسانہ (انارکلی) صرف اور صرف نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاہے۔اس افسانہ (انارکلی) کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام صرف اور صرف نیو ایرا میگزین (New Era Magazine)کے نام محفوظ کیے جاتے ہیں۔ لہذا کسی بھی ادارے،ڈائجسٹ،سوشل میڈیا،ویب سائٹ یا کوئی بھی فرد بمعہ مصنف کو اس کا کوئی بھی حصہ کسی بھی صورت میں شائع کرنے کی سخت ممانعت ہے۔عمل درآمد نہ کرنے کی صورت میں قانونی کاروائی کی جائے گی۔

شکریہ

ادارہ:نیو ایرا میگزین

****

"اگر انارکلی اور سلیم اس زمانے میں ہوتے تو کیسے ہوتے؟" میں نے بے چین ہو کر کئی دن سے ذہن میں کلبلاتا ہوا سوال محبت کے پرندے سے کر ہی ڈالا تھا۔

"آؤ! پھر تمہیں دکھاتا ہوں" پرندے نے کہا تھا۔

"چلیے قارئین! ملتے ہیں نئے پاکستان کے شہزادہ سلیم اور انارکلی سے" میں نے قلم رواں کیا تھا۔

"انارکلی! سنتی ہو؟ ٹماٹر چھ سو روپے کو ہو گئے ہیں" سلیم نے انارکلی کو جھنجھوڑا تھا۔

"کیا مصیبت ہے، یہ تمہارے باپ کی سلطنت نہیں ہے جو میری ہیروں جیسی قیمتی نیند برباد کر کے دیوار میں چنواتے رہو گے اور میں تمہیں معاف کر دوں گی، حد ادب شہزادے! یہ نیا پاکستان ہے" انارکلی نے کہا اور پھر سے آنکھیں موند لیں۔

New Era Magazine

"تف ہے تم پر اے ادنٰی کنیز! بادشاہ سلامت نے تمہیں ٹھیک چنوایا تھا" سلیم نے کہا تھا۔

"اب جاؤ یہاں سے تاکہ میں سالن میں دہی ڈال سکوں اے لٹی پٹی ریاست کے گمنام شہزادے!" انارکلی نے طنز کرنا مناسب سمجھا تھا۔

"چلو لٹی پٹی ہی سہی مگر تھی تو سہی آج بھی ہم شہزادے کہلاتے ہیں" شہزادہ سلیم نے اپنے سلک کے کرتے کا کالر جھٹکا تھا۔

"ہہنہ خوش فہمیاں! اب ناکام عاشق ہی تمہیں یاد کرتے ہیں" دھانی رنگ کی لمبی قمیض اور چوڑی دار پاجامے میں انارکلی اب نیند سے پوری طرح بیدار ہو چکی تھی۔
"بس کر دو غصہ مت کیا کرو، تمہارے حسن کو گہنا دے گا یہ غصہ" سلیم نے انارکلی کے حسن کو سراہتی ہوئی نگاہوں سے دیکھا تھا۔

"دفعہ ہو جاو، میرا احسن رہا کہاں ہے، تمہارے اس دو کمروں کے کوارٹر میں۔ بے شک غریب گھر سے ہوں مگر میکہ کا گھر اس سے سو درجے بہتر تھا" گلابی آنکھوں سے شہزادے کو گھورا گیا تھا۔

"اچھا کیا آج بھی ہوٹل کی دال کھانا پڑے گی" سلیم نے منمناتے ہوئے کہا، اس نے شاہی ٹوپی سر پر سجالی تھی۔

"ایک تو مرغن غذاوں نے تمہاری توند نکال دی ہے اوپر سے دن میں پانچ چھ بار کھانا مانگ مانگ کر کھاتے ہو" صحن میں لگے چھوٹے سے بیسن پر وہ ہاتھ منہ دھو کر اب آنکھوں میں کاجل گہرا کر رہی تھی۔

سلیم نے ہڑبڑا کر اپنے پیٹ کو دیکھا اور پھر کچن کی طرف چل پڑا۔

انار کلی بھی ہونٹوں کو گلابی کر کے پاوں پٹخاتی ہوئی آگئی، کچن کیا تھا برآمدے کی ایک سائیڈ پر دیوار ڈال کر کچن کاونٹر پر چولہہ سجا دیا گیا تھا۔

New Era Magazine

"یہ لو قدو چھیل دو، میں زرا پیاز کاٹ لوں" انار کلی نے سلیم کے ہاتھ میں چھری پکڑانا چاہی۔

"انار کلی تم ہماری توہین کرتی ہو، تم بھول جاتی ہو ہمارا مرتبہ بے شک ہم شہزادے نہیں رہے مگر تمہارے شوہر محترم تو ہیں" سلیم نے اپنا رونا رویا تھا۔

"ڈرامے" وہ پیاز چھیل کر کاٹنے لگی تھی۔ سلیم بھی چاروناچار کدو کو دو حصوں میں کاٹ کر چھلکا اتارنے لگا۔

"جلدی کرو ناکام شہزادے! ورنہ بوکھے بیٹھے رہنا" انار کلی نے ہونٹ سکیڑتے ہوئے کہا تھا۔

"بس بھول ہو گئی، میں نے شاہی جادو گر سے کیوں ضد کی کہ مجھے وقت کی مشین سے گھما کر آگے بھیج دو" شہزادہ نالاں تھا۔

"ہاں اور اپنے عشق میں مجھے بھی گھسیٹ لائے، اتنی آلودگی ہے کہ میرا رنگ جل گیا ہے، ہاتھوں کی انگلیاں سبزی چھیل چھیل کر ادھ موئی ہو چکی ہیں۔ خالص صندل اور زعفران کی جگہ فائزہ بیوٹی کریم نے میرے حسن کو برباد کر دیا ہے" انارکلی نے گیلی آنکھوں سے پیاز دیگچی میں ڈالے تھے۔

"یہ لو کاٹ دیئے ہیں، میں فریج سے آٹا نکالا لاتا ہوں" سلیم نے کدو اس کے حوالے کیا اور سست قدموں سے چل پڑا۔

"اچھا سنو شاہی وظیفہ ملا تمہیں، میں نے نشاط کے جوڑے لینے ہیں، کل ٹی وی پر دکھا رہے تھے" انارکلی سالن میں دہی ڈال رہی تھی ظاہر ہے ٹماٹر بہت مہنگے تھے۔

"خاموش گستاخ! میں وظیفے سے مزید پندرہ دنوں کا راشن اور چلغوزے خریدوں گا" سلیم نے کہا تھا۔

New Era Magazine

"بالکل دیکھ لوں گی میں جانتی ہوں تمہارے ارادے "انارکلی نے دیگچی مھں چمچ ہلایا اور آنچ دھیمی کر کے آ گئی۔

"بس انارکلی چند دن اور! ہم پھر سے واپس اپنی ریاست میں ہوں گے "سلیم نے انارکلی کا ہاتھ تھاما تھا۔

"تم جانا میں تو نہیں جا رہی، مجھے تو تمہارا باپ چنوا ہی دے گا دیوار میں، کل ہمسائی شبانہ سے میں مے ساری تاریخ معلوم کی ہے "انارکلی نزاکت سے اپنے گھنے بالوں کی چٹیا کھول رہی تھی۔

"ہم نے ساتھ جو وعدے اور قسمیں کھائی ہیں ان کا کیا ہوگا اے انارکلی!" سلیم نے اداس ہو کر کہا تھا۔

"نئے پاکستان میں ایسی باتوں پر آج کل لڑکیاں اعتبار نہیں کرتی ہیں اے نامعقول انسان!" وہ بالوں میں کنگھی کر رہی تھی۔

New Era Magazine

"بھنہ کہتی رہو جو بھی کہنا ہے، میں تو روٹی پکانے لگا ہوں" سلیم نے جیسے جان چھڑائی تھی، اسے پتا تھا کہ شاہی جادو گر وقت کی مشین کو گھمائے گا تو دونوں شاہی محل کے پچھلے باغ میں ہوں گے۔

"میری بھی پکا لینا، میں اب کلینزنگ کرنے لگی ہوں" انار کلی نے کہا تھا۔

"ہائے میرے مولا! مجھے معاف کردے، میرے باپ کی سلطنت کے ناکام فیصلوں کی سزا مجھے مت دے" سلیم نے کہا اور روٹی توے پر ڈال دی۔

"تم خود خراب ہو، کس نے کہا تھا کہ شاہی امام سے پچھلی عید پر بڑے شہزادے کی موجودگی میں نکاح تم نے ہی پڑھا تھا مجھ سے" انار کلی اب منہ پر کریم مل رہی تھی۔

"آہا آج کیا روٹی بنی ہے، واپس جا کر شاہی خانساماں کو میں بنا کر دکھاوں گا" روٹی بیلتے ہوئے شہزادہ اپنی دھن میں تھا۔

"بیچارہ۔۔۔"انار کلی نے سر جھٹکا اور اپنا حسن نکھارنے لگی "سمارٹ فون پر بس عشق محبت اپنا پن "لگا ہوا تھا جو اسے آج ہی شبانہ نے بھیجا تھا۔

"آہا گرما گرم روٹی کدو اور چنے کی دال کے ساتھ "سلیم نے انار کلی سے کہا تھا۔بیچارہ پندرہ دن میں کھانا پکانا سیکھ ہی گیا تھا۔

"تم کھالو مجھے بھوک نہیں ہے"انار کلی نے کہا اور فون پر مصروف ہو گئ۔
سلیم نے اسے گھورتے ہوئے دیکھا اور کھانے لگا،وہ دل میں شاہی جادو گر کے کیے ہوئے وعدے کو دوہرانے لگا کہ اس نے کہا تھا کہ نئے پاکستان میں عورتوں کی حکومت ہو گی اور انار کلی سے تو جدید لوگوں کو شدید ہمدردی ہے،اس لیے اسے انار کلی کی نوٹنکی برداشت کرنی ہو گی۔

"بس کھاتے ہی رہنا"انار کلی کو بھوک ستائ تو وہ بھی سلیم کے ساتھ بیٹھ کر کھانے لگی۔
وقت نے ان دو لوگوں کو دیکھا اور مسکرا دیا۔محبت ہر دور میں ایک ہی تھی بس کردار بدلتے رہتے تھے۔

"آہ دو جلد باز لوگ "محبت بڑبڑائی تھی۔

"شاہی جادو گر آ ہی جائے گا" وقت نے سرگوشی کی تھی۔

اوپر آسمان پر محبت کا پرندہ اک نئے دیس کہانی کی تلاش میں اونچی اڑان بھر رہا تھا۔ میں نے تھک کر قلم رکھ دیا۔

****

امید ہے کہ آپکو ماڈرن سلیم اور انار کلی پسند آئے ہوں گے !

نوٹ

افسانہ انار کلی از قلم مریم قریشی کے بعد اپنی رائے سے ضرور آگاہ کریں۔ نظرِ ثانی کرتے ہوئے اس بات کو یقینی بنایا گیا ہے کہ کسی قسم کی غلطی نہ ہوا گر پھر بھی کوئی غلطی رہ گئی ہو تو اس کی نشاندہی ضرور کریں تاکہ ہم اس کو بہتر کر سکیں۔

تعاون کا طلبگار

ادارہ (نیو ایرا میگزین)

New Era Magazine

ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے

لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،

افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے

مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے

گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے

ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

New Era Magazine